سوال

(95) قسم کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھ پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ یعنی دس مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ کیا انہیں صرف ایک وقت کا کھانا کھلاؤں یا پورے دن کا؟ کیا ایک ہی مسکین کو دس دن تک کھلانے سے یہ کفارہ ادا ہوجائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کی رو سے قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ کھلانے کی تین شکلیں ہوسکتی ہیں :

1۔ انہیں دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلایا جائے۔ وہی کھانا جو وہ خود اور اپنے گھر والوں کو کھلاتا ہے۔ بعض علماء کے نزدیک ایک ایک وقت پیٹ بھر کر کھلانا بھی کافی ہے۔

2۔ دوسری شکل یہ ہے کہ پکے ہوئے کھانے کے بجائے اناج دیا جائے۔ اناج کی مقدار کیا ہوگی اس سلسلے میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک نصف صاع اور بعض کے نزدیک اس سے کم یا زائد۔ بہر حال اناج کی اتنی مقدار دی جائے جس سے پیٹ بھر کر کھانا تیار ہوسکے۔

3۔ تیسری شکل یہ ہے کہ اس کے پیسے دیے جائیں۔

میرے نزدیک پہلی شکل زیادہ افضل ہے کیوں کہ قرآن نے "اطعام " کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور پہلی شکل اس لفظ سے زیادہ قریب تر ہے۔

آیت کی رو سے ایک ہی مسکین کو دس دن تک کھلانا کافی نہیں ہے۔ آیت کا مقصود یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔ اس لیے اس عدد کی رعایت ضروری ہے۔ البتہ احناف کے نزدیک ایک ہی مسکین کو دس دن تک کھانا کھلانا جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قسموں اور منتوں کے مسائل، جلد: 1، صفحہ: 222

محدث فتویٰ